واضح ترجیحاتی بنیادوں پر ٹیسٹنگ اور قرنطینہ کے قواعد میں سختی

تیز رفتار اور خود جانچ کرنے والے ٹیسٹ کی زیادہ مانگ کی وجہ سے بلدیات کو اب واضح ترجیح دینی ہوگی کہ کس کا ٹیسٹ کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے ڈائریکٹوریٹ برائے صحت کو فوری طور پر مزید ٹیسٹ فراہم کرنے کا کام سونپا ہے۔ نصف شب 15 دسمبر سے وائرس کی مختلف قسموں سے قطع نظر قرنطینہ کے لئے مشترکہ قواعد ہوں گے۔

" قوی امکان ہے کہ ہم آنے والے ہفتوں میں اومیکرون وائرس کی وجہ سے انفیکشن میں نمایاں اضافہ دیکھیں گے۔ انفیکشن کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لئے ٹیسٹنگ ایک اہم قدم ہے ، تیز رفتار اور خود جانچ کرنے والے ٹیسٹ کی زیادہ مانگ ہے۔ ہم نے حال ہی میں ایک کروڑ فوری اور خود کرنے والے ٹیسٹ حاصل کیے ہیں جو نئے سال سے پہلے فراہم کر دیئے جائیں گے ۔ اس کے ساتھ ہم فوری طور پر توجہ دیتے ہوئے ڈائریکٹوریٹ برائے صحت سے فوری خریداری شروع کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ اہم سماجی افعال متاثر نہ ہوں۔ اس لئے ہمیں تیز رفتار اور خود جانچ کرنے والے ٹیسٹ کے استعمال کو مزید واضح طور پر ترجیح دینی چاہیے،" وزیر صحت و نگہداشت خدمات انگولڈ شرکول کہتی ہیں۔

بلدیات میں تیز رفتار اور خود جانچ کرنے والے ٹیسٹ کے استعمال کے لئے ترجیحات:

- اومیکرون کی وباء میں اہم سماجی افعال کے حامل افراد کے قریبی رابطے
- علامات کی صورت میں:
  - صحت اور نگہداشت کی خدمات میں مبہم علامات والے ملازمین، اہم سماجی افعال والے دیگر افراد اور بچوں کو ترجیح دیں
- گھریلو افراد یا اسی طرح قریبی افراد کے ساتھ ثابت شدہ انفیکشن کی صورت میں:
  - بچوں کو ترجیح دیں
  - صحت اور نگہداشت کی خدمات میں ملازمین کو ترجیح دیں
  - اومیکرون پھیلنے کی صورت میں قریبی رابطوں کو ترجیح دیں
- دیگر قریبی رابطوں میں ثابت شدہ انفیکشن کی صورت میں:
  - صحت اور نگہداشت کی خدمات میں بچوں اور ملازمین کو ترجیح دیں، یا اہم سماجی افعال جو غیر اومیکرون پھیلاؤ کے دیگر قریبی رابطے ہیں۔
- بچوں کی باقاعدگی سے جانچ، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں مسلسل انفیکشن کا زیادہ دباؤ ہے۔
- ڈائریکٹوریٹ برائے صحت کی سفارشات کے مطابق صحت اور نگہداشت کی خدمات میں باقاعدگی سے جانچ اور مسلسل انفیکشن کے زیادہ دباؤ والے علاقوں میں۔

ڈائریکٹوریٹ برائے صحت بلدیات کو مزید معلومات بھیجے گا۔ بعد ازاں حکومت جانچ، آئسولیشن ، انفیکشن ٹریکنگ اور قرنطینہ (ٹی آئی ایس کے) پر کام کے لئے ایک نئی طویل مدتی حکمت عملی تیار کرے گی۔

" ٹیسٹنگ معاشرے کو کھلا رکھنے میں مدد دیتی ہے اور اس لئے بچوں، تعلیم کے شعبے میں ملازمین، صحت کی خدمت میں پیشہ ور افراد، بہت زیادہ انفیکشن والے دیگر ماحول میں کام کرنے والے افراد اور ممکنہ طور پر ثقافت اور کاروبار میں لوگوں کی مزید باقاعدگی سے جانچ مقصد ہے۔ حکومت اس بات کا جائزہ لے گی کہ بلدیات میں انفیکشن ٹریکنگ کی کوششوں کو آسان بنانے اور قرنطینہ کے استعمال کو کم کرنے کے لئے ٹی آئی سی کے کے کام کو مزید کس طرح بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ شترکول کا کہنا ہے کہ ہم نئے سال کے بعد ایک نئی طویل مدتی ٹی آئی سی کے کی حکمت عملی کے ساتھ واپس آئیں گے۔

قرنطینہ قواعد

جب ناروے میں اومیکرون کی قسم دریافت ہوئی تو انفیکشن کے پھیلاؤ کو سست کرنے کے لئے مصدقہ یا مشتبہ اومیکرون کیسز کے قریبی رابطوں کے لئے آئسولیشن اور قرنطینہ کے بارے میں علیحدہ سخت قوانین متعارف کرائے گئے۔

"انفیکشن ٹریکنگ میں متوازی قواعد سے نمٹنے کا بہت مطالبہ کیا جا رہا ہے اور اومیکرون قسم کے بڑھتے ہوئے واقعات کے ساتھ، یہ بھی قدرے غیر مناسب ہو جاتا ہے۔ لہذا اب ہم اہل حکام کی سفارش پر وائرس کی قسم سے قطع نظر آئسولیشن اور قرنطینہ کے مشترکہ قوانین متعارف کرا رہے ہیں۔ اس میں دیگر چیزوں کے علاوہ گھریلو افراد اور اسی طرح قریبی افراد کے لئے قرنطینہ کی ذمہ داریاں شامل ہیں جن میں 7 دن کے بعد خود کو جانچنے کی شرط ہے۔ دیگر قریبی روابط 3 دن کے بعد خود کو جانچ سکتے ہیں، لیکن پھر بھی 7 دن کے بعد منفی ٹیسٹ آنے تک کے لئے روزمرہ کے قرنطینہ میں ہوں۔ شترکول کا کہنا ہے کہ کام کے اوقات کے دوران اہم سماجی افعال میں اہلکاروں کے لیے استثنیٰ موجود ہیں جن میں اسی دن منفی جانچ کے تقاضے بھی شامل ہیں جب کام انجام دینا ہے۔